سوال

(35) کیا واقعی اب ہر قسم کے اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا واقعی اب ہر قسم کے اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ اجتہاد ملکہ کسبی ہے۔ اس لئے یہ بند نہیں خود حنفیہ کی تصریح ہے کہ شیخ ابن ہمام شارح ہدایہ درجہ اجتہاد کو پہنچا ہوا تھا۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

شرفیہ

اجتہاد جاری ہے۔ اور قریب قیامت رہے گا رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر میں جو خطبہ دیا اس میں فرمایا تھا۔

فلیبلغ الشاہد الغائب فرب مبلغ اوعی من سامع متفق علیہ (مشکواة) ص 233 ج 1)

اور دوسری روایت میں ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصر اللہ عبدا سمع مقالتی فحفظہا ووعاہا فرب حامل فقہ غیر فقیہ ورب حامر الی منہوا فقہمنہا لحدیث

(شافعی۔ بیہقی۔ احمد۔ ترمذی۔ ابن داؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی مشکواة ج 1 ص 35)

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزال من امتی امة قائمة بامر اللہ لا یضر ہم متخذ لہم ولا من خالفہم حتیٰ یاتی امر اللہ وہم علی ذلک

(مشکواة ج 2 ص 583) ان احادیث سے ثابت ہوا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ کے حجؐ سے تابین کو احکام شریعت پہنچائے انہوں نے آگے اپنے شاگردوں کو علی ہذا القیاس تا قیامت یہ سلسلہ رہے گا۔ اور ہر زمانہ میں پہلوں سے بھی بعض افقہ ہوں گے اور قیمات تک بسبب تفقہ حق پر رہے گا۔ پس ثابت ہوا کہ قیامت تک اجتہاد جاری رہے گا۔ اس لئے کہ تمام جزئیات کتاب وسنت میں مصرحہ نہیں پس سوائے اجتہاد کے کوئی چارہ نہیں اور یہ امر بدیہی ہے کوئی جاہل مطلق ہی اس سے انکار کر سکتا ہے۔ اور مقدین کا دعویٰ

انقطاع اجتہاد اور رجما بالغیب اور قول باطل بلا دلیل ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 142-143

محدث فتویٰ